انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن سعودی عرب

دردمندانہ اپیل

آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ ڈنمارک کے اخبار (بلانڈر پوسٹن) نے اپنی اشاعت مورخہ ۳۰ ستمبر 2005ء کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے بارے میں 12 توہین آمیز کارٹون شائع کئے ہیں اس کے بعد ناروے کے میگزین (میگرینیٹ) نے آداب تنقید اور مہذب اور شائستہ بحث ومباحثے کی تمام تر حدیں پھلانگتے ہوئے اپنے گھٹیا اور مذموم مقاصد کو پانے کی غرض سے غلیظ زبان کی ایسی مہم چلائی ہے جس سے ایک عظیم دین اور اس کے ایک ارب پیروکاروں کی دل آزاری ہوئی ہے، جب کہ اس دین کے پیروکاروں میں ڈنمارک میں مقیم غیر ملکی باشندوں کے علاوہ ڈنمارک کے مقامی باشندے بھی شامل ہیں۔ اس طرح کی گھٹیا کوششیں پوری دنیا کے لئے بے چینی واضطراب اور عالمی احتجاج کے ایسے لامتناہی سلسلے کا باعث بن کر عالمی امن کی چولیں ہلا سکتی ہیں۔

تجاویز: ☆ ڈنمارک اور ناروے کی مصنوعات درآمد کرنے والے تاجروں جیسے (لوپارک کمپنی کی کریم، نیڈو، رولز، بوک کی چیز، اور دیگر سارے ڈنمارکی کمپنیاں) سے رابطہ کر کے انہیں ان اخباروں میں شائع ہونے والے کارٹونوں اور ہمارے دین اور ہمارے محبوب پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن کا احترام وعظمت کرنا ہمارا سرمایہ افتخار ہے، کی شان میں گستاخی جیسا نازیبا حرکت کی مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔ ☆ تمام اداروں، تنظیموں، شخصیات، انٹرنیٹ اور دیگر ذرائع ابلاغ سے گذارش کی جائے کہ وہ دین اسلام اور ہادی رحمت اور رب العالمین کی طرف سے تمام جہانوں کے انسانوں کے لئے پیغمبر اور خاتم النبیین آنحضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حقیقت واضح کر دیں جن کے بارے میں ارشاد ربانی ہے: ﴿اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا﴾ اور اسی طرح سے ان مغربی انصاف پسند مصنفین وادیبوں کے اقوال وتصنیفات سے بطور دلیل پیش کرے جنہوں نے دین اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شخصیت کے بارے میں بہترین تصنیفات لکھیں، مثال کے طور پر ایک یورپی مصنف ٹامس کارلیل کی کتاب (تاریخ کی 100 عظیم شخصیات) جس میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب سے بڑا اور عظیم شخصیت قرار دیا گیا ہے۔ ☆ اسلامی دنیا میں موجود تمام افراد، اداروں اور تنظیموں سے گذارش کی جائے کہ وہ ناروے اور ڈنمارک میں مسلمان اقلیت کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کریں اور اس کے لئے تمام ذرائع وابلاغ کو بروئے کار لائیں تا کہ اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں حقائق کو ناروے اور

ڈنمارک کے ذرائع ابلاغ سے خاص طور پر اور یورپی ممالک سے بالعموم نشر کیا جاسکے اور خاص طور پر ان دونوں مذکورہ جرائد میں جنہوں نے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کر کے مذکورہ توہین آمیز کارٹون اور تصاویر شائع کیں۔☆ ہر ملک وعلاقہ میں موجود چیمبر آف کامرس سے رابطہ کریں تاکہ تاجروں، تجارتی کمپنیوں اور کاروباری ایجنسیوں کو اس بات پر آمادہ کیا جاسکے کہ وہ اپنی کمپنیوں اور تجارتی ایجنٹ جو اِن دونوں ممالک یعنی ڈنمارک اور ناروے میں موجود ہیں، کہ وہ ان دونوں اخباروں کی ہرزہ رسائی کا سختی سے نوٹس لیں اور ان کو اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ تمام مسلمانوں سے کھلم کھلا طور پر اس توہین آمیز گستاخی پر معذرت کریں اور یہ کہ مسلمان تاجر جو ان دونوں ممالک کی مصنوعات درآمد کرتے ہیں وہ ان دونوں مذکورہ ممالک کی تجارتی کمپنیوں اور کاروباری ایجنسیوں کو اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ ان دونوں اخبارات پر دباؤ ڈال کر ان کو اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ اپنے فعل پر شرمندگی کا اظہار کریں اور اس فعل پر مسلمانوں سے معذرت کریں اور آئندہ کے لئے اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں ہرزہ سرائی سے باز آجائیں۔☆ مندرجہ ذیل ای میل پتوں کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایا جائے اور ان کو آمادہ کیا جائے کہ وہ مذکورہ جرائد سے ان کی دل آزاری اور سنگین حرکت پر شدید احتجاج کریں اور ان سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ علانیہ طور پر اس کی معذرت کریں۔

روزنامہ (بولانڈ بوسٹن) ای میل ایڈریس: jp@jp.d

ماہنامہ مگزینینٹ ناروے کی ویب سائٹ: www.magazinet.no

وزارت ثقافت ڈنمارک ای میل ایڈریس: kum@kum.dk

ڈنمارک کی وزیر ثقافت کا ایک ای میل ایڈریس: min@kum.dk

☆ عرب اور اسلامی ممالک کے ذرائع ابلاغ کو اس بات کا پابند کیا جائے کہ وہ ڈنمارک اور ناروے کی مصنوعات کی تشہیر کے لئے بنائے جانے والے اشتہارات کی نشر واشاعت بند کریں۔☆ عرب اور اسلامی ممالک میں موجود وکلاء اور قانون دانوں کے پینل کو اس امر پر آمادہ کیا جائے کہ وہ ڈنمارک اور ناروے میں موجود مسلمانوں کے ساتھ مشورہ کر کے اس بات کی کوشش کریں کہ کوئی ایک بہترین قانونی راہ اختیار کی جائے جس کے ذریعہ عالمی عدالتوں کے ہاں اس طرح کے کیسوں کو جس میں اسلام یا مسلمانوں کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کیا جاسکے۔ چونکہ انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن ایک خیراتی ادارہ ہے جو اسلام کو پوری دنیا میں پھیلانے کی کوشش کرتا ہے اس نے اس اہم امر میں اپنا مناسب کردار ادا کرنا اپنا فرض سمجھا، تاکہ مختلف علاقوں میں امن وسلامتی کی مضبوط بنیاد رکھی جاسکے۔ اور اللہ تعالیٰ بہترین توفیق دینے والا ہے۔

رحمت اللہ قاری

سیکرٹری جنرل، انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن

☆......☆......☆